ڈوگری زبان وادب کی موجودہ صورتحال پر دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

سرکردہ ادیبوں کے ساتھ نوجوان قلمکاروں نے بھی شرکت کی

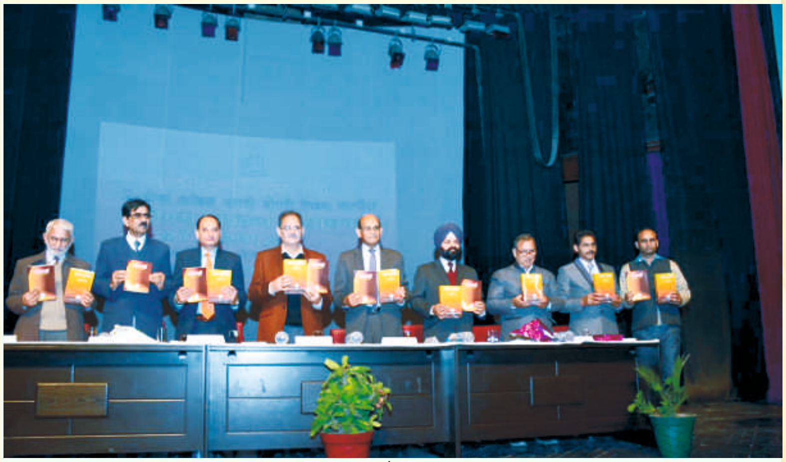

جموں//

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے زیرِ اہتمام ۲۲ رتا ۲۳ ردسمبر کو ابھینؤ تھیٹر میں ڈوگری ادیبوں کی دوروزہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ڈوگری زبان کے شاعروں، ادیبوں اور قلمکاروں کو درپیش مسائل پر گفتگو کے ساتھ ساتھ زبان کو درپیش مسائل کا حل تلاش کرنے اور اس کے ادیبوں کو دیگر ترقی یافتہ زبانوں کے ادب سے متعارف کروا کر نیا حوصلہ اور نئی سمت دینے کے لئے اس زبان کی ترقی کے امکانات پر بحث کی گئی۔ کانفرنس میں ریاستی اسمبلی کے سپیکر جناب کویندر گپتا بطور مہمانِ خصوصی جبکہ وزیر مملکت برائے سیاحت، تعلیم اور ثقافت محترمہ پریا سیٹھی نے بطور مہمانِ ذی وقار کانفرنس کا افتتاح کیا۔ ڈوگری کانفرنس کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جناب کویندر گپتا نے کلچرل اکیڈیمی کو ڈوگری مانتادِوس کے موقع پر کانفرنس منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری مقامی زبانیں فقط ادیبوں اور شاعروں تک محدود نہیں ہونی چاہئیں۔ عام لوگوں کے علاوہ نئی نسل اپنی تہذیبی اور ثقافتی پہچان کھوتی جا رہی ہے لہٰذا اس قسم کے پروگرام نوجوان قلمکاروں کو جوڑنے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کا موجب بنتے ہیں۔ ڈوگری سنستھا کے صدر اور معروف ڈوگری کہانی کار چھترپال اور سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی کو ساہتیہ اکادمی ایوارڈ حاصل کرنے پر (باقی صفحہ۱۲پر)

مقامی زبانوں کو سکولوں میں رائج کرنے کا مطالبہ

اکیڈیمی کے اہتمام سے دو روزہ پنجابی کانفرنس کا انعقاد

جموں//

مختلف زبانوں کی ترویج و اشاعت اور ان کے قلمکاروں کو مناسب پلیٹ فارم بہم کرنے اور اُن کی حوصلہ افزائی کے لئے ریاستی کلچرل اکیڈیمی کے اہتمام سے کو ابھینؤ تھیٹر جموں میں دوروزہ کُل ریاستی پنجابی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کے افتتاحی سیشن کی صدارت نامور قلمکار اور شاعر کنول کشمیری نے کی جبکہ ڈاکٹر جنک سنگھ کیرتی اور اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ افتتاحی سیشن میں سردار رتن سنگھ کنول نے اپنا تحقیقی مقالہ ''موجودہ دور اور پنجابی ناول'' پیش کیا جبکہ سردار اجیت سنگھ مستانہ نے ''موجودہ دور اور پنجابی ماں بولی'' کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ پیش کیا جن پر خوب بحث وتمحیص ہوئی۔ اس کے علاوہ اس سیشن میں زبان کی ترقی کو لے کر دیگر اہم مدعوں پر بھی بحث کی گئی۔ ریاست میں زبان کی ترقی کے علاوہ اس کی نشو ونما کے لئے جن اقدامات کا اُٹھایا جانا ناگزیر ہے، ان کے لئے ریاستی سرکار سے گزارش کی گئی کہ مقامی زبانوں کو اسکولوں میں پڑھایا جائے اور اسکولوں میں پنجابی زبان کو ایک لازمی مضمون کے طور پر نصاب میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کلچرل اکیڈیمی میں پنجابی زبان کا ایک مکمل شعبہ قائم کیا جانا چاہیے۔ کانفرنس کے دوسرے سیشن میں دو مقالے پڑھے گئے (باقی صفحہ۲۱پر)

ابھینؤ تھیٹر میں دوروزہ گوجری ادبی وثقافتی کانفرنس

زبان و ادب کو درپیش مختلف مسائل و مشکلات پر خیالات کا تبادلہ

جموں//

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے زیرِ اہتمام ۳۰ر اور ۳۱ر مارچ کو ابھینؤ تھیٹر میں دوروزہ گوجری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں شہری امورِ صارفین کے وزیر چوہدری ذوالفقار علی مہمانِ خصوصی تھے جبکہ مویشی و بھیڑ پالن کے وزیر چوہدری عبدالغنی کوہلی بحیثیت مہمانِ ذی وقار کانفرنس میں موجود تھے۔ وائس چانسلر جموں یونیورسٹی آر ڈی شرما، سابق وائس چانسلر بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی مسعود چوہدری، سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی اور ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ دورانِ تقریب اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی چوہدری ذوالفقار علی نے دو روزہ گوجری کانفرنس کے انعقاد پر اکیڈیمی کے منتظمین کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اس کانفرنس سے ہمارے ادیبوں، شاعروں اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے علاوہ زبان کی ترویج کے لئے نئی راہیں استوار ہوئی ہیں۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ جموں یونیورسٹی میں گوجری ریسرچ سنٹر کے قیام کے لئے ریاستی حکومت کی طرف سے ہر ممکن امداد فراہم کی جائے گی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومتِ جموں و کشمیر قبائلی طبقے کی فلاح کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے جس کا ثبوت ریاست میں قبائلی امور کی وزارت کا قیام ہے۔ چوہدری ذوالفقار علی نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت گوجری زبان کو آئین ہند کے آٹھویں شیڈول میں شامل کرانے کے لئے تگ و دو کر رہی ہے۔ زبان کے تحفظ کے حوالے سے باتیں کرتے ہوئے (باقی صفحہ۲۱پر)